18

کیرالا کی سیر

دہلی

4/اکتوبر 2007

پیاری سہیلی آمنہ

یہ صحیح ہے کہ میں تمھیں بہت دنوں سے کوئی خط نہیں لکھ پائی۔ میں نے پچھلے خط میں تمھیں بتایا تھا کہ ہمارے اسکول سے ایک ٹور جنوبی ہندوستان کی سیر پر جارہا ہے۔ امّی ابّو کی اجازت سے میں بھی اس میں شریک ہوگئی۔ ہماری جماعت کی اورلڑکیاں بھی ساتھ گئی تھیں۔ ہم نے کرناٹک، تامل ناڈو، آندھرا پردیش اور کیرالا کی سیر کی۔ مجھے کیرالا بہت اچھّا لگا۔

ریاست کیرالا ہندوستان کے جنوب میں واقع ہے۔ یہاں جگہ جگہ ناریل کے درخت نظر آتے ہیں۔ کیرالا کے معنی ہی ناریل کا گھر ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اس ریاست کا نام کیرالا پڑا۔ یہاں کے لوگ ناریل کے تیل سے کھانا پکاتے ہیں۔ اس کے ریشے سے رسّی، دریاں، ٹاٹ پٹّیاں اور غالیچے بناتے ہیں۔ ناریل کے درخت کے تنوں اور پتّوں سے گھروں کی دیواریں اور چھپّر بنائے جاتے ہیں۔

جنوبی ہندوستان میں سب سے زیادہ بارش کیرالا ہی میں ہوتی ہے۔ اسی لیے یہاں گھنے جنگلات ہیں۔
کیرالا میں جگہ جگہ سمندر زمینی حصّوں کے اندر چلا گیا ہے۔ یہی اس کی سب سے بڑی خوب صورتی ہے۔ یہاں کا زیادہ تر علاقہ پہاڑی ہے۔ گرمی بھی بہت پڑتی ہے۔ کیرالا کے ہرے بھرے اور گھنے جنگل دیکھنے کے قابل ہیں۔
ان جنگلوں میں ہاتھیوں کے جھُنڈ کے جھُنڈ نظر آتے ہیں۔ ہمارے استاد نے ہمیں روز وُڈ اور ساگوان کے درخت بھی دکھائے جو یہاں کثرت سے پائے جاتے ہیں۔

کیرالا کی راجدھانی ترونتناپورم ہے۔ یہاں کی زبان ملیالم ہے۔ کتھاکلی یہاں کا مشہور ناچ ہے اور اونم یہاں کا خاص تہوار۔ ہم نے دیکھا کہ گرمی کی فصلیں کٹ چکی تھیں۔ کسان بہت خوش اور مطمئن تھے۔ جب ہم لوگ وہاں پہنچے تو بڑے زور و شور سے اونم کی تیاریاں ہو رہی تھیں۔
اونم کا جشن دس دن تک چلتا ہے۔ ان دنوں کیرالا میں جگہ جگہ ناچ گانے اور کھیلوں کے مقابلے ہوتے ہیں۔ ہاتھیوں کے جلوس نکلتے ہیں، کشتیوں کی دوڑ ہوتی ہے۔ طرح طرح کے پکوان تیاّر کیے جاتے ہیں۔ دوستوں، پڑوسیوں اور رشتے داروں کی دعوتیں ہوتی ہیں۔

ہم نے دیکھا کہ اونم کے موقع پر لڑکے لڑکیاں صبح سویرے ہاتھوں

میں ٹوکریاں لیے نکل جاتی ہیں۔ وہ اپنی ٹوکریوں میں رنگ برنگے پھول جمع کر کے لوٹتی ہیں۔عورتیں نہا دھوکر نئے کپڑے پہنتی ہیں اور ان پھولوں سے رنگ برنگی رنگولیاں بناتی ہیں۔

گھر کے بیچوں بیچ صحن میں چوکور رنگولی دیکھ کر میں تو حیران رہ گئی۔ الگ الگ رنگوں اور طرح طرح کے پھولوں سے اسے خوب سجایا گیا تھا۔ ہم نے وہاں کے لوگوں سے رنگولی بنانے کا طریقہ سیکھا۔ ہمارے استاد نے کہا کہ اس بار سالانہ جلسے میں مہمانوں کے استقبال کے لیے ہم بھی اسکول کے آنگن میں رنگولی بنائیں گے۔

اونم کے اس امنگ بھرے تہوار پر کشتیوں کی دوڑ دیکھنے سے تعلق رکھتی ہے۔ ملیالم میں اسے 'وَلّم کلی' کہتے ہیں۔اس دوڑ میں حصّہ لینے والی کشتیوں کا اگلا حصّہ سانپ کے پھن کی شکل کا بنایا جاتا ہے۔ پچھلا حصّہ سانپ کی دُم معلوم ہوتا ہے۔تقریباً 15 میٹر لمبی کشتی میں پچاس آدمیوں کے بیٹھنے کی جگہ ہوتی ہے۔ سب چمکیلے اور بھڑک دار کپڑے پہنے ہوتے ہیں۔ دور دور سے لوگ ان ناگ پھنی کشتیوں کی دوڑ

دیکھنے آتے ہیں اور ناؤ کھینے والوں کا حوصلہ بڑھاتے ہیں۔ کنارے کھڑے ہوکر ہم نے اس دوڑ کے خوب مزے لیے اور جیتنے والی کشتیوں کے ملاّحوں سے ہاتھ ملاکر انھیں مبارک باد دی۔

کیرالا کی حسین وادیاں، بہتے جھرنے، لہلہاتے کھیت اور سمندر کے خوب صورت ساحل مجھے اتنے پسند آئے کہ میں نے اس سیر میں تمھیں بھی شریک کرلیا۔

آخر میں یہ اور بتادوں کہ کیرالا والے تعلیم میں بہت آگے ہیں۔ وہاں پڑھنے والوں کی تعداد سو فی صد ہے۔

خدا حافظ

تمھاری دوست

زینب

مشق

لفظ اور معنی :

جنوب	:	ایک سمت کا نام، دکن
غالیچہ	:	قالین
روزوُڈ	:	ایک قسم کی لکڑی
استقبال	:	خیر مقدم، سواگت
علامت	:	نشانی
ملّاح	:	ناؤ کھینے والا

غور کیجیے :

- کیرالا کے دلکش اور خوب صورت قدرتی مناظر سیّاحوں کو اپنی طرف کھینچ لاتے ہیں۔

سوچیے، بتایئے اور لکھیے :

1۔ زینب نے کن کن ریاستوں کی سیر کی؟

2۔ کیرالا کے لوگ ناریل کو کن کن کاموں میں استعمال کرتے ہیں؟

3۔ کیرالا کی راجدھانی اور یہاں کی زبان کیا ہے؟

4۔ کیرالا کا سب سے مشہور تہوار کون سا ہے اور وہ کتنے دن منایا جاتا ہے؟

5۔ رنگولی کس طرح بنائی جاتی ہے؟

6۔ 'ولّم کلی' کیا ہے اور یہ کیسے کھیلا جاتا ہے؟

خالی جگہوں میں صحیح لفظ لکھیے:

1۔ ریاست کیرالا ہندوستان کے.......................میں واقع ہے۔

2۔ کیرالا کے ہرے بھرے اور گھنے.......................دیکھنے کے قابل ہیں۔

3۔ ہم لوگ وہاں پہنچے تو بڑے زور وشور سے.......................کی تیاریاں ہو رہی تھیں۔

4۔ پھولوں سے رنگ برنگی.......................بنائی جاتی ہیں۔

5۔ دور دور سے لوگ ان ناگ پھنی.......................کی دوڑ دیکھنے آتے ہیں۔

6۔ وہاں پڑھنے والوں کی.......................سو فی صد ہے۔

ان لفظوں سے جملے بنائیے:

تہوار	ناریل	ملّاح	رنگولی	جشن

نیچے دیے ہوئے جملوں میں جہاں جہاں صفت کا استعمال ہوا ہے اسے پہچانیے اور خالی جگہوں میں لکھیے:

سب چمکیلے اور بھڑک دار کپڑے پہنے ہوتے ہیں۔ کیرالا کی حسین وادیاں، بہتے جھرنے، لہلہاتے کھیت اور سمندر کے خوب صورت ساحل مجھے اتنے پسند آئے کہ میں نے اس سیر میں تمھیں بھی شریک کرلیا۔

- ....
- ....
- ....
- ....
- ....
- ....

ہر تصویر کے نیچے اس کا صحیح عنوان لکھیے :

ناگ پھنی کشتی   ناریل کا درخت   کتھا کلی   رنگولی   وَلّم کلی   ہاتھیوں کا جلوس

◆ ....

◆ ....

◆ ....

◆ ....

'کیرالا کی سیر' پر پانچ جملے لکھیے :

◆ ....

◆ ....

◆ ....

◆ ....

◆ ....

نیچے رنگولی کا خاکہ دیا گیا ہے اس میں رنگ بھریئے:

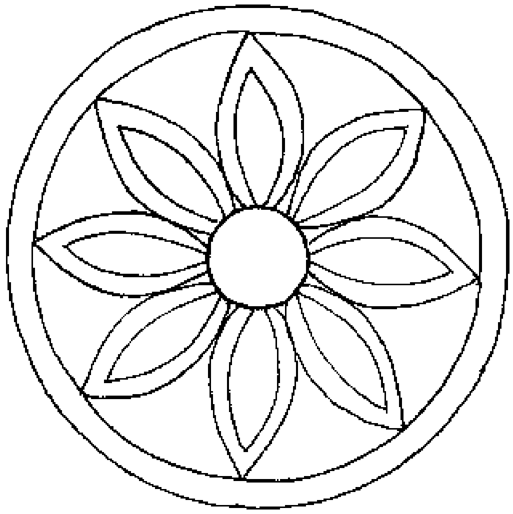

عملی کام:

◆ اپنے دوست کو ایک خط لکھیے جس میں اپنے کسی سفر کا حال بیان کیجیے:

....

....

....

....

....

....

....

خدا حافظ

....

....